سوال

(610) عورتوں کا ختنہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرب اورافریقہ میں عورتوں کا ختنہ کیا جاتا ہے کیا اسلام میں اس کا کوئی تصور ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صاحب عون المعبود ۴/۵۴۳ نے عورت کے ختنہ پر احادیث کو جمع کیا ہے آخر میں لکھا ہے :

«وَحَدِيْثُ خِتَانِ الْمَرْاَةِ رُوِیَ مِنْ اَوْجِهٍ كَثِيْرَةٍ ، وَكُلُّهَا ضَعِيْفَةٌ مَعْلُوْلَةٌ مَخْدُوْشَةٌ لَا يَصِحُّ الْاِحْتِجَاجُ بِهَا كَمَا عَرَفْتَ ، وَقَالَ ابْنُ الْمُنْذِرِ : لَيْسَ فِی الْخِتَانِ خَبَرٌ يُرْجَعُ إِلَيْهِ وَلَا سُنَّةٌ تُتَّبَعُ ـ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِی التَّمْهِيْدِ : وَالَّذِیْ أَجْمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ أَنَّ الْخِتَانَ لِلرِّجَالِ»

''اور عورت کے ختنہ کی حدیث کئی سندوں سے مروی ہے جو سب ضعیف معلول اور مخدوش ہیں ان سے حجت پکڑنا صحیح نہیں جس طرح آپ پہچان گئے اور ابن منذر نے کہا ختان میں کوئی حدیث نہیں جس کی طرف رجوع کیا جائے اور نہ کوئی سنت ہے جس کی پیروی کی جائے اور ابن عبدالبر نے تمہید میں کہا وہ چیز جس پر مسلمانوں کا اجماع ہے کہ ختنہ مردوں کے لیے ہے ۔ انتہی وا اعلم

روایت «اَلْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ ، وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ» ''ختنہ سنت ہے واسطے مردوں کے اور کریمانہ فعل ہے واسطے عورتوں کے''کی بعض اسانید کو امام سیوطی نے حسن قرار دیا ہے مگر اکثر اہل علم اس کو ضعیف ہی قرار دیتے ہیں حتی کہ محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسے ضعیف جامع صغیر اور سلسلہ ضعیفہ ہی میں ذکر فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ختان کو خصال فطرت میں ذکر فرمایا ہے وہاں مرد کی تخصیص نہیں فرمائی صحیح بخاری کتاب المغازی باب قتل حمزۃ ۲/۵۸۳ میں ہے غزوئہ احد میں جب قتال کے لیے لوگ صف بستہ ہوگئے تو سباع نامی کافر نے نکل کر للکارا :

«هَلْ مِنْ مُبَارِزٍ قَالَ : فَخَرَجَ إِلَيْهِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَقَالَ : يَا سِبَاعُ يَا ابْنَ أُمِّ أَنْمَارٍ مُقَطِّعَةِ الْبُظُوْرِ أَتُحَادُّ ا وَرَسُوْلَهُ ـ قَالَ : ثُمَّ شَدَّ عَلَيْهِ فَكَانَ كَأَمْسِ الذَّاهِبِ»

''کیا کوئی ہے جو مجھ سے لڑے یہ سنتے ہی حمزہ بن عبدالمطلب اس کے مقابلہ کے لیے نکلے اور کہنے لگے ارے سباع ارے ام انمار (حجامنی) کے بیٹے تیری ماں تو عورتوں کے ختنے تراشا کرتی تھی کمبخت نائن تھی اور تو اللہ ورسول سے مقابلہ کرتا ہے یہ کہہ کر حمزہ نے اس پر حملہ کیا اور جیسے کل کا دن گزر جاتا ہے اس طرح صفحہ ہستی سے اس کو نابود کر دیا'' اس سے ثابت

ہوتا ہے نزول شریعت کے زمانہ میں عربوں میں عورت کا ختنہ کیا جاتا تھا مگر کتاب وسنت میں کہیں اس کی تردید وارد نہیں ہوئی تو پتہ چلا کہ اسلام میں بھی عورت کے ختنہ کا بھی تصور ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص443

محدث فتویٰ